سوال

کیا جماع کے بعد اور غسل جنابت سے قبل کھانا پینا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

کھانے کے وقت غسل جنابت کرنا واجب نہیں ، بلکہ جب کوئی شخص کھانا چاہتا ہو تو باتفاق علماء کرام اس کے لیے وضوء کرنا مسنون ہے

اس کی دلیل یہ ہے کہ : عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کھانے کا ارادہ کرتے یا سونا چاہتے تو وضوء کر لیا کرتے تھے "

صحیح مسلم حدیث نمبر کتاب الحیض (461).

الشرح الممتع میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مجھے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ جنبی شخص کے لیے سونے سے قبل وضوء کرنا مستحب ہے ، وہ اس کے بغیر نہ سوئے ، اور اسی طرح کھانے پینے کے لیے بھی وضوء کرے

بعض علماء کا کہنا ہے : اس کے لیے حالت جنابت میں بغیر وضوء کیے کھانا پینا مکروہ نہیں

الشرح الممتع (1/310-311).

الاسلام سوال وجواب

10319